پیغام ۴ صفحہ
ہفت روزہ ’’ساحلِ نو‘‘ کراچی · جلد ۱۸ شمارہ ۱۰ · ۴ تا ۱۰ مئی ۲۰۲۳ء · ۱۶ صفحات · ۱۲۰ روپے

# ساحلِ نو کے ماہی گیر ساحلی شاہراہ کی تعمیر کے خلاف سراپا احتجاج

**ماہی گیروں کا 3 روزہ چکا جام ہڑتال، ساحلی شاہراہ کی تعمیر کے خلاف سراپا احتجاج**

ساحلِ نو کے ماہی گیر ساحلی شاہراہ کی تعمیر کے خلاف سراپا احتجاج ہیں۔ ہفتہ 6 مئی سے شروع ہونے والی 3 روزہ چکا جام ہڑتال کے دوران ماہی گیروں نے ساحلی شاہراہ پر دھرنا دیا اور ٹریفک معطل کر دی۔ ان کا کہنا ہے کہ شاہراہ کی تعمیر کے لیے ان کی آبائی بستی ’’کلاچی نو‘‘ کے قریب سمندر کا 1.2 کلومیٹر حصہ پشتہ ڈال کر بند کر دیا جائے گا، جس سے ان کی کشتیوں کے لنگر انداز ہونے کی جگہ ختم ہو جائے گی۔

ہڑتال کے پہلے روز ساحلِ نو کی تحصیل ماہی گیر اتحاد کے صدر حاجی عبدالرزاق بلوچ کی قیادت میں ماہی گیروں کی 120 کشتیوں نے ساحلی شاہراہ کے قریب سمندر میں لنگر انداز ہو کر مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر ’’ہمارا سمندر ہمارا روزگار‘‘، ’’پشتہ نہیں، پل بناؤ‘‘ اور ’’ماہی گیر کا خون بہا کون دے گا‘‘ جیسے نعرے درج تھے۔ دوپہر تک شاہراہ کے دونوں اطراف ٹریفک کی طویل قطاریں لگ گئیں۔

حاجی عبدالرزاق بلوچ نے کہا: ’’ہم ترقی کے دشمن نہیں، لیکن ہمارے بچوں کا رزق چھین کر کوئی منصوبہ ہمیں قبول نہیں۔ ہماری کشتیاں اور جال ہی ہمارا واحد اثاثہ ہیں۔ اگر ہمیں متبادل روزگار نہیں دیا گیا تو ہم اپنی بستی سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ماہی گیر برادری نے 2019ء میں بھی اسی مقام پر پشتے کی تعمیر کے خلاف احتجاج کیا تھا، جس کے بعد ڈیزائن میں کچھ تبدیلیاں کی گئی تھیں۔

ڈپٹی کمشنر ساحلِ نو کیپٹن (ر) فرخ سلیم بھٹی نے ہڑتال کے تیسرے روز ماہی گیر نمائندوں کا ایک وفد ڈپٹی کمشنر ہاؤس میں مذاکرات کے لیے طلب کیا۔ ذرائع کے مطابق مذاکرات میں ماہی گیروں کے تین مطالبات پر غور کیا گیا: پشتے کی تعمیر کے دوران متبادل راستہ فراہم کرنا، کشتی مالکان کو ماہی گیری کے ہرجانے کی ادائیگی اور منصوبے کے ماحولیاتی اثرات کا ازسرِنو جائزہ۔ ڈپٹی کمشنر نے یقین دہانی کرائی کہ ان مطالبات کو صوبائی محکمۂ ماہی گیری کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

ڈپٹی کمشنر کے ترجمان کے مطابق ہڑتال کے دوران ساحلی شاہراہ پر ٹریفک کی آمد و رفت معطل رہی، جس سے ساحلِ نو سے ماہی پور تک سفر کرنے والے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ایمبولینسوں کو متبادل راستے سے گزارا گیا۔ ترجمان نے کہا کہ ہڑتال کے باعث ہونے والے نقصان کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے۔ ماہی گیروں کا کہنا ہے کہ اگر مذاکرات کامیاب نہ ہوئے تو وہ 10 مئی سے ساحلی شاہراہ کے ساتھ ساتھ بھوک ہڑتالی کیمپ لگائیں گے۔

(صفحہ ۴، کالم ۱ میں ملاحظہ کریں)

**ساحلِ نو کے ماہی گیروں ک